سوال

خودساختہ حدیث قدسی جو رحمِ مادر میں جنین کی تفصیلات بیان کرتی ہے۔

جواب

لحمد للہ.

یک جھوٹی اور من گھڑت حدیث ہے اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا جائز نہیں ہے، اہل علم نے اسے اپنی کتابوں میں نقل نہیں کیا اور نہ ہی کسی نے اس حدیث کے بارے میں علم ہونے کا تذکرہ کیا ہے۔

لبتہ ضعیف سند کے ساتھ محمد بن کعب قرظی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ :

ہے۔

ئے پر (10/399) کیا ہے۔

ہ(359/10)

ں سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکور روایت میں ذکر کی گئی بہت سی چیزیں ثابت نہیں ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر غلط اور غیر ثابت شدہ ہیں۔

مثال کے طور پر کہا گیا ہے کہ :

تیرا چہرہ تیری ماں کی پیٹھ کی طرف کر دیا تاکہ کھانے کی بو تجھے تنگ نہ کرے" اور یہ بات سب کو معلوم ہے کہ جنین کی جگہ کھانے کی جگہ سے بالکل الگ ہوتی ہے اس لیے کھانے کی بو کسی بھی صورت میں اس تک پہنچ ہی نہیں سکتی!

لہ : "تمہاری دائیں طرف تکیہ لگایا اور بائیں طرف بھی تکیہ لگایا، تمہاری دائیں طرف کا تکیہ جگر اور بائیں طرف کا تکیہ تلی کو بنایا" حالانکہ جگر اور تلی جنین کے ساتھ نہیں ہوتے، تو تکیہ کیسے بن گئے؟

ں میں کہا گیا ہے کہ : "میں نے رحموں کے ذمہ دار فرشتے کو وحی کی کہ تجھے نکالے، تو اس نے تجھے اپنے بازو کے ایک پر پہ اٹھا کر نکالا" حالانکہ جنین کے ماں کے پیٹ سے فرشتے کے بازو کے پروں پر نکلنے کا ذکر کسی صحیح احادیث میں نہیں ہے، جب کہ مشاہداتی اور حقیقت پر مبنی بات یہ ہے کہ پیدائش کے وقت

واللہ اعلم